

اسے ہمیشہ پالیا۔

مطلب یہ کہ ہمارا دل جب سے آپ کے قبضے میں آیا، ہمیں کبھی نہ ملا اور آپ اس پر برابر قابض رہے۔ اس سے یہ بھی واضح ہے کہ دل کو محبوب کے پاس رہنے کا انتہائی شوق ہے۔ جب اسے ڈھونڈا جائے، وہ معشوق ہی کو ملتا ہے۔ عاشق کو نہیں ملتا۔

۷۔ **تشریح :** ناصح نے ترکِ عشق کی نصیحت کر کے ہمارے زخم پر نمک چھڑک دیا۔ یعنی ہمیں حد درجہ دکھ پہنچایا، کیونکہ ہم سے ترکِ عشق ہو ہی نہیں سکتا۔ اس سے پوچھنا چاہیے کہ ایسی نصیحت کر کے تمہیں کیا مرزہ ملا؟ شور اور نمک کی مناسبت کسی تشریح کی محتاج نہیں، اگرچہ شعر میں شور سے مراد یہ ہے کہ ناصح نے نصیحت بڑے زور شور سے اور ہنگامہ آرائی کے انداز میں کی۔



۱۔ **لغات۔** بے محابا : تلکف بے خوف، بے دھڑک۔

آتش خاموش کی مانند گویا جل گیا
دل میں ذوقِ وصل دیا دیار تک باقی نہیں
آگ اس گھر میں لگی ایسی کہ جو تھا جل گیا
آگ اس گھر میں لگی ایسی کہ جو تھا جل گیا

تشریح : میرا دل اُس سوز سے جل گیا، جو اندر ہی اندر اپنا کام کر رہا ہے۔ سمجھنا چاہیے کہ وہ اُس آگ کی طرح جل گیا، جو بظاہر اکھ معلوم ہوتی ہے، لیکن اندر اندر برابر جلتی رہتی ہے۔ "خاموش" اور "گویا" کی مناسبت

میں عدم سے بھی پرے ہوں نہ نہ غافل بارہا
میری آہ آتشیں سے بالِ عنقا جل گیا
عرض کیجئے جو ہر اندیشہ کی گرمی کہاں
کچھ خنایا آتا تھا وحشت کا کہ صبحِ احساں